شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

تعزیتی اجلاس

پچھلے دنوں عالم اسلام کی دو عظیم شخصیات دنیا سے رخصت ہوگئیں ۔ دارالعلوم میں ان کے لئے خصوصی دعا اور ختم قرآن شریف کا اہتمام ہوا ۔ ایوان شریعت ہال میں ایک تعزیتی اجلاس بھی منعقد ہوا ۔ اجلاس سے شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم حقانیہ نے تفصیلی خطاب فرمایا ۔ آخر میں شیخ الحدیث مولانا سید شیر علی شاہ دامت برکاتہم نے دعا فرمائی ۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے خطاب اور تعزیتی جلسہ کی کاروائی نذر قارئین ہے ۔

عالم اسلام کی کئی عظیم ترین ہستیاں دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ ایک شیخ عبدالفتاح ابوغدہؒ جن کی شخصیت علمی حلقوں کے لئے محتاج تعارف نہیں ۔ آپ عالم اسلام اور خصوصاً حنفیت کے بہت بڑے عالم تھے ۔ لیکن آپ کی موت پر اسلامی میڈیا اور اخبارات نے جس بے حسی کا مظاہرہ کیا اس پر ازحد افسوس ہوتا ہے ۔ مولانا نورعالم خلیل امینی جو دارالعلوم دیوبند کے عربی جریدہ " الداعی " کے مدیر ہیں ۔ وہ لکھتے ہیں کہ میرا خیال تھا کہ شیخ کے متعلق عربی اخبارات بڑی بڑی سرخیاں لگائیں گے لیکن انتہائی افسوس ہوا کہ ان اخبارات میں شیخ سے متعلق کوئی خبر موجود نہ تھی ۔ اور تو اور سعودی اخبارات بھی خاموش رہے ۔ حالانکہ آپ سعودی عرب کے اکابر علماء میں شمار ہوتے تھے ۔ اور بڑی بڑی جامعات میں احادیث نبویہ کے استاذ رہ چکے تھے ۔ آپ کی شہرت صرف عالم عرب تک محدود نہ تھی ۔ بلکہ تمام دنیا میں آپ کی تصانیف کا چرچا ہے ۔

ابھی یہ صدمہ سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ عالم اسلام کی دو اور مایہ ناز شخصیتیں دنیا سے رخصت ہوگئیں ۔ ایک حضرت مولانا منظور احمد نعمانی رحمہ اللہ تھے اور دوسرے مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی رحمۃ اللہ ۔ مولانا منظور احمد نعمانیؒ بہت بڑے مجاہد عالم تھے ۔ آپ جب دارالعلوم دیوبند